© rasailojaraid.com

تبصرے

رسائل ومجلات کے خاص نمبر

چراغ راہ کا سوشلزم نمبر۔ مرتبہ جناب خورشید احمد صاحب وغیرہ۔ تقطیع کلاں ضخامت ۵۲۵ صفحات کتابت وطباعت بہتر۔ کاغذ معمولی قیمت چھ روپیہ۔ پتہ:۔ دفتر ماہنامہ چراغِ راہ۔ یوسف منزل۔ ہرمزجی اسٹریٹ کراچی ــ ۱۰۔

اسلامی موضوعات پر چراغِ راہ کراچی کے خاص نمبر بہت ضخیم، پُرازمعلومات اور فکرانگیز ہوتے ہیں۔ چنانچہ یہ نمبر (جو ابھی جلد اوّل ہی ہے) اس کلیہ سے مستثنیٰ نہیں ہے۔ سوشلزم جو عصرِ حاضر کا ایک نہایت شاندار تجربہ یا تحریک ہے' اس کی ہمہ گیری کا یہ عالم ہے کہ افریقہ اور ایشیا کے عام نوآزاد ممالک کے علاوہ عالمِ اسلام کے اکثر وبیشتر ملکوں کا رجحان بھی اسی طرف ہے اور یہ درحقیقت ردِّعمل ہے اُسی طبقاتیات' اقتصادی عدمِ توازن اور ان کے پیدا کردہ سماجی اور اخلاقی بحران واختلال کا جس سے یہ ممالک آزادی سے قبل تک دوچار رہے ہیں۔ اسلام بحیثیت ایک مکمل نظام زندگی کے اپنی آب وتاب کھوچکا تھا اور دنیا کے کسی گوشہ میں عملاً اُس کا نام ونشان باقی نہ رہا تھا۔ اس بنا پر ان اسلامی ملکوں نے غلامی سے نجات پاکر حریت وخودمختاری کی فضا میں آنکھ کھولی اور اپنے ہاں کے ناگفتہ بہ حالات کی اصلاح کی طرف متوجہ ہوئے تو مشرق ہی کے آسمان پر انھیں سوشلزم کے عملی تجربہ کا چمکتا سورج نظر آیا اور وہ بیساختہ اس کی طرف دوڑ پڑے۔ چنانچہ آج الجیریا سے لیکر انڈونیشیا تک ان ملکوں کے برسرِاقتدار طبقہ کا یہ عام نعرہ ہے اور مسلمان عوام کے جذبات کی رعایت سے سوشلزم کے ساتھ "اسلامی" کا لفظ بھی لگا لیا گیا ہے اور اب کبھی "الاشتراکیۃ الاسلامیۃ" کہا جاتا ہے اور کبھی "الاشتمالیۃ الاسلامیۃ" لیکن یہ واقعہ ہے کہ اس رجحان عام میں دخل گھبراہٹ اور جلد بازی کا زیادہ ہے اور سنجیدگی اور غور وفکر کا کم اور یہ راہ اُن لوگوں کی ہے جو "چلو تم ادھر کو ہوا ہو جدھر کی" کو اپنا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نصب العین بنا لیتے ہیں اور اُن لوگوں کی ہرگز راہ نہیں ہے جن کا اصول زندگی " زمانہ با تو نسازد تو با زمانہ ستیز " ہے ۔ اس بنا پر ضرورت تھی کہ فنی اور تاریخی حیثیت سے سوشلزم کا سنجیدگی کے ساتھ جائزہ لیکر اس کے مالہ اور ما علیہ کو متعین و مشخص کیا جائے ۔ یہ خاص نمبر اسی ضرورت کی تکمیل کی غرض سے شائع کیا گیا ہے چنانچہ یہ نمبر سات ابواب پر منقسم ہے ۔ باب اول و دوم میں علی الترتیب سوشلزم اور اشتراکیت خالص علمی طریقہ پر جائزہ لیکر ان کی فکری بنیادوں کا تجزیہ کیا گیا ہے تیسرے اور چوتھے ابواب میں اسلامی ممالک میں اشتراکیت کے نفوذ و اثر کی تاریخ اور اس کے نتائج و ثمرات پر گفتگو کی گئی ہے ۔ پانچویں اور ساتویں باب میں اس پر بحث ہے کہ جن اقتصادی اور معاشی مسائل و معاملات کو حل کرنے کے لئے اشتراکیت یا سوشلزم کا سہارا لیا جا رہا ہے اسلام ان کا کیا حل پیش کرتا ہے اور اس حل تک رسائی کیونکر ہو سکتی ہے ۔ اب رہا چھٹا باب جس میں ایک تحریری سیمینار کی شکل میں مختلف حضرات نے موضوع بحث سے متعلق اپنے آراء و افکار کا اظہار کیا ہے تو ہمارے نزدیک یہ باب محض برائے بیت ہے ورنہ اس کی کوئی خاص اہمیت نہیں ہے اور بعض اصحاب نے تو ایسی بات کہدی ہے جسے سُنکر ہنسی ضبط کرنا مشکل ہو گیا ہے ۔ بہرحال اگرچہ سوشلزم جیسی اہم پیچیدہ اور پہلو دار بحث کا فیصلہ ایک خاص نمبر نکال دینے سے نہیں ہو سکتا لیکن اس میں شبہ نہیں کہ تمام مقالات و مضامین جو تعداد میں ڈیڑھ درجن اور کافی مبسوط و مفصل ہیں سب کے سب بڑی محنت غور و فکر اور تحقیق و تلاش سے لکھے گئے ہیں اور اسی لئے سوشلزم کے حامی اور مخالف ہر ایک کے پڑھنے کے لائق ہیں ادارہ لائق مبارکباد ہے کہ اُس نے وقت کے ایک اہم موضوع بحث کے متعلق ایسا ٹھوس اور وافر مواد مرتب کر دیا ہے جو اردو زبان میں اس طرح یکجائی صورت میں کسی اور جگہ نہیں ملیگا

خاتونِ پاکستان کا نزول قرآن مجید نمبر ۔ مرتبہ جناب شفیق بریلوی وغیرہ تقطیع کلاں ۔ ضخامت ۳۴۸ صفحات ۔ کتابت و طباعت و کاغذ بہتر قیمت 2/50 پتہ :۔ نمبر ۵ ۔ ٹاؤن مارکیٹ ناظم آباد

قرآن مجید کی پہلی وحی غارِ حرا میں ۱۷ رمضان ۱۳ ق.ھ کو نازل ہوئی تھی ۔ اسی حساب سے ۱۳۹۰ھ میں اس پر چودہ صدیاں گذر گئیں ۔ یہ تقریب عالم اسلام کے مختلف گوشوں میں دھوم

© rasailojaraid.com